حضرت العلامہ مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچی

جہادِ افغانستان کے خلاف تازہ پروپیگنڈہ مہم کا جواب

جہاد کے خلاف اس قسم کے شکوک و شبہات (کہ اب جبکہ روس افغانستان سے نکل گیا ہے اب وہاں مسلمانوں کی آپس میں لڑائی ہو رہی ہے) ہمیشہ سے ڈالے جاتے رہے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی منافقین کہا کرتے تھے۔ لو نعلم قتالاً لاتبعنٰکم رپ رکوع ۸ ترجمہ شیخ الہندؒ میں ہے "بولے اگر ہم کو معلوم ہو لڑائی تو البتہ تمہارے ساتھ رہیں"۔ علامہ عثمانیؒ اس کے حاشیہ پر لکھتے ہیں "یعنی لڑائی ہوتی نظر نہیں آتی خواہ مخواہ کا ڈھونگ ہے"۔ دیکھئے سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کو بھی ڈھونگ کہا گیا ہے معاذ اللہ جہاد اور مجاہدین اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے درحقیقت منافقین کی تاریخ کو دُہرا رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ اسلامی جہاد کا ہدف کسی ملکی یا غیر ملکی کافر کی ذات نہیں بلکہ جہاد کی غرض و غایت کافرانہ اور غیر اسلامی نظریات کی قوت اور شوکت کو توڑنا ہی ہے۔

قرآن مجید پ۲ رکوع ۸ میں ہے وقاتلوھم حتیٰ لاتکون فتنۃ ویکون الدین للہ۔ ترجمہ شیخ الہندؒ میں ہے "اور لڑو ان سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے فساد اور حکم رہے خدا تعالیٰ کا"۔ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اس کے حاشیہ پر تحریر فرماتے ہیں "یعنی کافروں سے لڑائی اس واسطے ہے کہ ظلم موقوف ہو اور کسی کو دین سے گمراہ نہ کر سکے اور خاص اللہ ہی کا حکم جاری رہے"۔ اب تم خود سوچو کہ اگر بالفرض روس کی ساری فوجیں افغانستان سے نکل بھی گئیں اور دوبارہ بھی اپنے گماشتوں کی حفاظت کے لیے نہیں آئیں تو کیا نجیبی حکومت میں اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہو گیا؟ اور جب یقیناً ایسا نہیں بلکہ افغانستان کے کمیونسٹ پرچمی اور خلقی روس کے کافرانہ نظام اور روسی نظریات نافذ کرنے کے لیے ہی مجاہدین کا مقابلہ کر رہے ہیں، تو ان کے ساتھ بھی لڑنا اسی طرح کا جہاد ہے جس طرح روس کے ساتھ لڑنا جہاد تھا۔

فقہ حنفی کی مشہور کتاب شامی جلد ۳ ص۱۹۷ میں ہے وعلیٰ ھذا المکابر بالظلم والاعونۃ

والسعاۃ یباح قتل الکل ویثاب قاتلھم" یعنی ظلم کرنے والوں اور ان کے معاونین کو قتل کیا جائے گا اور ان کو قتل کرنے پر ثواب ملے گا"۔ اور یہ یاد رہے کہ سب سے بڑا ظلم احکام خداوندی کے خلاف حکم جاری کرنا ہے۔ قرآن مجید پ۶ رکوع ۱۱ میں ہے: وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ: "اور جو کوئی حکم نہ کرے اس کے موافق جو کہ اللہ تعالیٰ نے اتارا سو وہی لوگ ہیں ظالم"۔ (ترجمہ شیخ الہندؒ)

چوتھی صدی ہجری کے بحر العلوم علامہ ابوبکر الجصاصؒ اپنی تفسیر "احکام القرآن" جلد ۲ صـ۳۵ میں لکھتے ہیں۔ (اور یہ مسلمانوں کے بارے میں ہے) فمن کان منھم داعیًا الیٰ مقالتہ یضل بہ الناس بشبھۃ فانہٗ تجب ازالتہ بما امکن۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ جو لوگ عقائدِ فاسدہ (غیر اسلامی نظریات) کا پرچار کرتے ہیں اور لوگوں کو شبہات میں ڈال کر گمراہ کرتے ہیں ان کا ازالہ ہر ممکن طریقہ سے واجب ہے، یعنی اگر طاقت ہے تو طاقت ہی سے نہیں تو زبان سے ورنہ کم از کم دلی نفرت سے۔ جیسا کہ مشہور حدیث من رأی منکرًا فلیغیرہٗ بیدہ ..... الخ کا منشا ہے۔

علامہ موصوف نے اسی تفسیر میں اس سے پہلے لکھا ہے: جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں (اگرچہ طاقت ہو) اسلحہ کا استعمال فتنہ اور ناجائز ہے، یہ لوگ ملتِ اسلامیہ کے بدترین دشمن ہیں۔ (احکام القرآن جلد ۲ صـ۳۴)

بہرحال جب تک افغانستان جیسی اسلامی حکومت کو نہ صرف مسلط کفار بلکہ کافرانہ نظام اور غیر اسلامی نظریات کو نافذ کرنے والے برائے نام مسلمانوں کی قوت اور شوکت سے پاک نہیں کیا جائے گا اُس وقت تک یہ لڑائی صحیح جہاد ہوگی اور اس میں شریک ہونے والے تمام مسلمان غازی ہوں گے اور ان میں سے جان دینے والے مجاہدینِ اسلام شہادت کے درجۂ عظمیٰ پر فائز ہوں گے۔ بفضل اللہ تبارک و تعالیٰ واللہ علیم بذات الصدور۔

اللہ تعالیٰ مجاہدین کو ظاہری و باطنی کامیابیوں سے نوازیں۔ آمین یارب العلمین

دفاعِ امام ابوحنیفہؒ

تصنیف، مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات ۳۶۰، قیمت مجلد ۵۷، غیر مجلد ۴۵

جس میں امام اعظم ابوحنیفہؒ کی سیرت و سوانح، علمی و تحقیقی کارنامے، تدوین فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، حجیت اجماع و قیاس پر اعتراضات کے جوابات، دلچسپ واقعات، نظریہ انقلاب و سیاست، فقہ حنفی کی قانونی حیثیت، جامعیت تقلید و اجتہاد کے علاوہ قدیم و جدید اہم موضوعات پر سیر حاصل تبصرے۔

مؤتمر المصنفین — دارالعلوم حقانیہ — اکوڑہ خٹک — پشاور